اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ؛ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹
لاہور
شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
ماہوار ۲½ "

یوم شنبہ
فی پرچہ ۱؍
۳ رمضان المبارک ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۹/۵ | ۹ احسان ۱۳۳۰ ہش ۹ رجون ۱۹۵۱ء | نمبر ۱۳۴

عراق میں تیل صاف کرنے کا کارخانہ

بغداد ۸ رجون۔ عراقی حکومت کے ایک ترجمان نے بتایا۔ کہ اگر حکومت ایران کی برطانیہ سے تیل کے متعلق نئی بات چیت کامیاب ہوگئی۔ تو جلد ہی یہاں ایک تیل کے صاف کرنے والا کارخانہ قائم ہو جائیگا نئی بات چیت کے کامیاب ہونے سے عراقی حکومت کو تیل کا زیادہ معاوضہ ملنا شروع ہو جائیگا۔ اور گھریلو ضرورتوں کے لئے زیادہ مقدار میں تیل ملنا شروع ہو جائیگا۔ اور پٹرولیم کمپنی میں ۱۵ ہزار عراقیوں کو ملازم رکھا جائیگا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

"تو خوفناک فتنے اور طغیان کے وقت خداوند کریم کی طرف سے بھیجا گیا۔ واہ کیا ہی خوش شکل اور خوبصورت جوان ہے۔ جس کی خوشبو دل کو ریحان کی طرح شیفتہ کرلیتی ہے۔ اس کے چہرہ سے خدا کا چہرہ نظر آتا ہے۔ اور اسکی شان سے خدا کی شان نمایاں ہوگئی ہے۔ اسی لئے وہ محبوب ہے اور اس کا جمال اس لائق ہے۔ کہ تمام دوستوں کو چھوڑ کر اسی کے جمال سے دلبستگی پیدا کی جائے۔"

(آئینہ کمالات اسلام)

حکومت ایران نے بیرونی نامہ نگاروں کو عارضی ویزا دینے سے انکار کردیا

طہران ۸ رجون۔ حکومت ایران نے بیرونی ملکوں کے تیل کی خبریں بھیجنے والے نامہ نگاروں کو تین ماہ کا عارضی ویزا دینے سے انکار کردیا ہے۔ آج غیر ملکوں سے متعلق محکمے کے ایک ترجمان نے کہا۔ حکومت اس بات کا پورا اختیار رکھتی ہے۔ کہ وہ بیرونی ملکوں کے نامہ نگاروں کو جو ایرانی مفادات کے خلاف خبریں بھیجتے ہیں۔ ایران سے نکل جانے کا حکم دیدے۔ آپ نے یہ بھی کہا۔ کہ حکومت اس امر پر بھی غور کر رہی ہے۔ کہ بعض نامہ نگاروں کو جو ۱۵ یا ۳۰ دن کے لئے ویسے ہی ایران میں رک گئے تھے ان کی میعاد قیام میں توسیع کردے۔

طہران ۸ رجون۔ حکومت ایران نے اینگلو ایرانین آئل کمپنی کے کارخانوں پر قبضہ کرنے کے لئے جو تین افراد کا بورڈ مقرر کیا تھا۔ اس میں مسٹر محمود حسابی کی جگہ نائب وزیر آبپاشی مسٹر مہدی کو مقرر کردیا گیا ہے۔ یاد رہے مسٹر حسابی نے کل بورڈ کے اختیارات کی کمی کی آڑ لے کر خورستان جانے سے انکار کردیا تھا۔

ٹوکیو ۸ رجون۔ امریکی وزیر دفاع ایرو اسکی جارج مارشل جنگ کوریا کا خفیہ معائنہ کرنے کے بعد ٹوکیو پہنچ گئے۔ آپ نے ایک بیان میں کہا۔ میرے اس دورے کا عارضی مصالحت کی پیشکش سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

لاہور ۸ رجون۔ پنجاب کی تین پختہ سڑکیں مکمل ہوگئی ہیں۔ ان میں سے دو علاقہ تھل کی ہیں۔ ان کے اجراء سے پنجاب اور جہلم کے دوآبے کے لوگوں کو پہلی دفعہ پختہ سڑکوں پر چلنے کی نعمت میسر آئے گی۔

پاکستانی فضائیہ کو جدید اور بہتر ہوائی جہازوں سے لیس کیا جائیگا

کراچی ۸ رجون۔ آج ریڈیو پاکستان کراچی سے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے پاکستانی فضائیہ کے حاکم اعلیٰ ایر وائس مارشل کینن نے بتایا۔ کہ جلد ہی پاکستانی فضائیہ میں جدید قسم کے اور بہت بہتر جہازوں کا اضافہ کیا جائیگا۔ ہوابازوں اور جہازوں سے متعلق ٹیکنیکل ملازموں کی خاص تربیت کا بھی اقدام کیا جائیگا۔ اور ہوابازوں کے ریزرو دستے تیار کئے جائیں گے۔ آپ نے پاکستانی جوانوں کے والدین اور اساتذہ سے اپیل کی۔ کہ وہ ہوابازوں کو زیادہ اور عمدگی سے تربیت دینے اور دلانے میں مدد دیں۔ نصاب تعلیم میں ایسی تبدیلیاں کی جائیں۔ کہ بچوں کو شروع ہی سے دوسرے کاموں کے علاوہ ہوابازی کی طرف رغبت پیدا ہو۔ آپ نے تقریر کے آخر میں اس امید کا اظہار کیا۔ کہ جلد ہی وہ ہوابازوں کی عملی تربیت کے لئے نئے اداروں کے قیام میں کامیاب ہو جائیں گے

کراچی ۸ رجون۔ آج ۱۵ زرعی پاکستانی افسر امریکہ کی زرعی توسیع کے طریقوں کا مطالعہ کرنے کے لئے کراچی سے امریکہ روانہ ہوگئے۔

ڈھاکہ ۸ رجون۔ حکومت مشرقی بنگال نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہ ڈھاکہ اور چاٹگام میں ایک کروڑ ساٹھ لاکھ کے صرف سے دو کھیلوں کے سٹیڈیم تیار کرے گی۔

پاکستان مشرقی ممالک کے صحافیوں کی کانفرنس بلائے گا

کراچی ۸ رجون۔ آج پاکستان کے مدیران جرائد کی کانفرنس کے صدر پیر علی محمد راشدی نے کانفرنس کے حلقہ بحث کو خطاب کرتے ہوئے اس امر کا انکشاف کیا۔ کہ پاکستان جلد ہی ایشیائی ممالک کے مدیران اور دیگر موقر صحافیوں کی ایک کانفرنس بلائے گا۔ جس میں ان ممالک کے امور باہمی اور مغربی ممالک سے متعلقہ مسائل پر غور کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں جن ۱۶ ایشیائی ممالک کو دعوت دی جا رہی ہے۔ ان میں ہندوستان مصر، شام۔ عراق۔ ترکی۔ ایران۔ برما۔ لنکا اور انڈونیشیا بھی شامل ہیں۔ ابھی تک کانفرنس کے انعقاد کے سلسلے میں مقام و تاریخ کا تعین نہیں کیا گیا۔

افغانستان و ایران سے ٹڈی دل کی آمد

کوئٹہ ۸ رجون۔ افغانستان اور ایران سے مزید ٹڈی دل آنے کی اطلاعیں آئی ہیں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ افغانستان سے ۵ ٹڈی دل اور ایران سے چار ٹڈی دل پاکستان میں داخل ہو چکے ہیں حکومت پاکستان اس بات کا اہتمام کر رہی ہے۔ کہ یہ ٹڈی دل پاکستان میں نئے بچے نہ دینے پائیں۔

ہندوستان نے پٹ سن کی برآمد بند کردی

نئی دہلی ۸ رجون۔ ہندوستان کے وزیر تجارت مسٹر ہری کرشن مہتاب نے پارلیمنٹ میں اس امر کا انکشاف کیا۔ کہ ہندوستان نے خام پٹ سن کی برآمد قطعاً بند کردی ہے۔ یہ اقدام پٹ سن کے ذخیرے کی قلت کی بناء پر کیا گیا ہے۔ کیونکہ ۲۶ رمئی کو ملک کے پاس صرف ۷ لاکھ ۷ ہزار من خام پٹ سن موجود تھی۔ جب کہ ہندوستانی ملوں کا ماہانہ کوٹہ ۱½ لاکھ ٹن ہے۔

مشرقی پاکستان کیلئے ۳۲ ہزار ٹن نمک

کراچی ۸ رجون۔ حکومت پاکستان نے مشرقی پاکستان کو بھیجنے کے لئے ۳۲ ہزار ٹن سمندری نمک بھیجنے کا انتظام کرلیا ہے۔ اب اس نمک کو لیکر ۵ جہاز ایک ہفتہ تک کراچی سے مشرقی بنگال روانہ ہو جائیں گے۔

شام کے خلاف اسرائیلی اقدامات

ناقابل معافی جرم ہیں

دمشق ۸ رجون۔ ترکی کے اخبار جمہوریت کے ڈپلومیٹک نامہ نگار کا کہنا ہے۔ کہ عربوں کے خلاف یہودیوں کی کارروائی امن عالم کے لئے اتنی ہی خطرہ کا باعث ہے۔ جتنا کہ ایران کا مسئلہ تیل۔ یہاں کے ایک اخبار "المنار" نے اسی نامہ نگار کی رپورٹ کے حوالے سے لکھا ہے۔ کہ اس وقت جبکہ ترکی مشرق وسطی میں امن و امان کے قیام کے لئے سر توڑ کوشش کر رہا ہے۔ اسرائیل حُلّہ کی دلدلوں کو خشک کرکے مشرق وسطی میں جھگڑے اور فساد کر رہا ہے۔ پہلے ترکی کو اس معاملے میں تذبذب تھا۔ کہ طرفین میں سے کون زیادتی کر رہا ہے۔ لیکن اب غیر فوجی علاقے کے نہتے باشندوں اور خود شام کے علاقے پر ہوائی حملوں سے ہمیں یقین ہوگیا ہے۔ کہ یہودی اس کارروائی میں جارحانہ اقدامات کے مرتکب ہیں۔ اور انہیں ان وحشتناک اور ناقابل معافی جرم کا ذمہ دار ٹھہرایا جا سکتا ہے۔

غذائی صورت حال نازک ترین ہوگئی

سری نگر ۸ رجون۔ ہندوستانی مقبوضہ کشمیر سے آمدہ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے۔ کہ غذائی صورت حال نازک ترین مرحلے پر پہنچ گئی ہے۔ گرانی تو ایک طرف رہی۔ زندہ رہنے کے لئے ضروری اشیاء کا ملنا بھی مشکل ہوگیا ہے۔ چاول اس وقت ۴۸ روپے فی من بڑی مشکل سے ملتا ہے۔ اکثر علاقوں میں تو فاقہ کشی بہت ہی زور پکڑ گئی ہے۔

دمشق ۸ رجون۔ دمشق میں پچھلے ماہ عرب لیگ کونسل کے اجلاس کے دوران میں شام نے مصر سے اسلحہ اور فوجی ضروریات کا سامان مانگا تھا۔ شام نے جس قدر بھی سامان مصر سے مانگا تھا۔ وہ اب شام پہنچ گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ شام نے جس قدر سامان جنگ مصر سے خریدا تھا۔ وہ بھی پہنچ گیا ہے۔ (اسٹار)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس لاہور میں چھپوا کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

مسجد مبارک ربوہ کیلئے دریاں

اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰہِ مَنْ آمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ

خدا تعالےٰ کے فضل وکرم سے مسجد مبارک کا کام اس حد تک مکمل ہو چکا ہے کہ دو ہفتہ سے مسلسل حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ وہاں نماز جمعہ ادا فرما چکے ہیں اور خطبے دے چکے ہیں۔ قادیان دارالامان میں مسجد مبارک کے لئے مخلصین جماعت ہمیشہ تیس تیس فٹ لمبی اور چار چار فٹ چوڑی دریاں مہیا فرماتے رہے ہیں اس لئے مخلصین سلسلہ سے میں مسجد مبارک ربوہ کی دریوں کے لئے اپیل کرتا ہوں

مسجد ۱۲۰ فٹ لمبی ہے اور کم از کم ۹ قطاریں ۱۲۰ فٹ لمبی دریوں کی درکار ہیں۔ اگر ایک دری ۳۰ فٹ لمبی ہو تو کم از کم ۳۶ دریاں تیس تیس فٹ لمبی ہوں گی۔ غالباً اس قسم کی ایک دری پچاس روپے سے کم قیمت کی کسی صورت میں بھی نہیں ہو سکتی۔ مگر ہمیں روپیہ کی ضرورت نہیں دریوں کی ضرورت ہے۔ خدا کے گھر کے لئے نئی دریاں ہوں تو اس کے مناسب حال ہوں گی۔ اس کارِ خیر میں حصہ لینے کے لئے میں جماعت کے مخلصین سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ مسجد کے فرش کے لئے دریاں مہیا کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان میرے خاص طور پر مخاطب ہیں۔ اگر وہ اپنی اپنی جماعت میں ایک ایک دو دو دریوں کے لئے تحریک فرمائیں تو کوئی مشکل امر نہیں اور خاص طور پر خواتین سلسلہ بھی میری مخاطب ہیں۔ کیونکہ دینی تحریکوں میں حصہ لینے میں خاص کر ایسے معاملات میں وہ مردوں سے کسی صورت میں کم نہیں۔ میری اپیل ایسی پاک دل اور نیک نیت بی بیوں سے بھی ہے۔

بہتر تو یہی ہے کہ ہمیں دریاں ہی مہیا کر دی جائیں۔ اگر کسی مقام پر دقت ہو تو اس کی قیمت بھی قبول کی جا سکے گی جو جناب محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ کے نام دریوں کے لئے بھجوائی جائے۔ اللہ تعالےٰ آپ کو جزائے خیر دے گا اور آپ کے کاروبار میں برکت دے گا۔

ناظر تعلیم و تربیت ربوہ

جامعہ نصرت کا اجراء

احباب کو معلوم ہو گیا ہوگا کہ ربوہ میں زنانہ کالج جامعہ نصرت کے نام سے کھل چکا ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ اپنی بچیوں کو ربوہ پڑھنے کے لئے بھجوائیں۔ تاکہ دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم اور دینی ماحول حاصل کر سکیں۔ کالج کے ساتھ ہوسٹل کا بھی انتظام ہوگا۔ فی الحال صرف فرسٹ ایر (ایف۔اے) کھولی گئی ہے۔ پراسپکٹس اور فارم داخلہ پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ سے منگوائے جا سکتے ہیں۔ داخلہ تین جون سے شروع ہو کر دس دن تک جاری رہے گا۔ آنے والی طالبات اپنے پروویژنل اور کیریکٹر سارٹیفکیٹ ہمراہ لائیں۔

ڈائریکٹرس جامعہ نصرت ربوہ

تحریک جدید کی مطبوعہ کتب

(۱) تفسیر کبیر جلد اول جز اول (سورۂ فاتحہ اور پہلے ۹ رکوع سورہ بقرہ) قیمت ۵-۸-۰ روپے

(۲) " " ششم جز چہارم حصہ سوم (سورہ والعادیات تا سورہ کوثر) " ۶-۸-۰ "

(۳) تفسیر سورۂ کہف ۱-۸-۰ "

(۴) اسلام اور ملکیت زمین ۲-۸-۰ "

(۵) New World Order (نظام نو کا انگریزی ترجمہ) ۱-۰-۰ "

نوٹ۔ تاجران کتب کو معقول کمیشن دیا جائے گا۔ عام خریداروں کو کم از کم پانچ کتابیں خریدنے پر ارنی روپیہ کمیشن دیا جائے گا۔ بذریعہ وی پی منگوانے کی صورت میں کم از کم نصف رقم پیشگی بھجوانی ضروری ہے۔ ورنہ بعض اوقات کتابیں واپس آ جاتی ہیں۔ اس طرح دفتر کو محصول ڈاک کی رقم ادا کرنی پڑتی ہے۔

ملنے کا پتہ۔ وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ

اعلان معافی

عباس علی صاحب ولد دیوان اور ان کی اہلیہ حال وارد ریفیوجی کیمپ واہ ساکن چار کوٹ راجوری کو بوجہ خلاف احکام سلسلہ اپنی لڑکی کا رشتہ کرنے کے اخراج از جماعت کی سزا دی گئی تھی۔ اب حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ان ہر دو کو معاف فرما دیا ہے۔ لہذا احباب مطلع رہیں۔ (ناظر امور عامہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔ اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

درخواست دعا

محترمہ اہلیہ صاحبہ سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ کی طبیعت (ربوہ سے آمدہ اطلاع بذریعہ فون و تار کے مطابق) درمیان میں رو بصحت ہو گئی تھی۔ مگر اب پھر یکدم طبیعت زیادہ خراب ہو گئی ہے۔ ٹائیفائڈ میں اسہال آنے شروع ہو گئے ہیں۔ جو طبی نقطۂ نظر سے خطرناک سمجھے جاتے ہیں۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ رمضان المبارک کے ایام میں اپنی خاص دعاؤں سے کام لے کر ثواب حاصل کریں۔

گرڈروں کے متعلق اعلان

از حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے

مجھے ربوہ میں ذاتی مکان کی تعمیر کے لئے مندرجہ ذیل گرڈروں کی ضرورت ہے۔ چونکہ آجکل گرڈروں کی دستیابی میں مشکل پیش آ رہی ہے اس لئے اگر کسی دوست کو علم ہو کہ یہ گرڈر کہاں سے اور کس قیمت پر مل سکتے ہیں۔ تو مجھے اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ تفصیل یہ ہے:۔

(۱) چوڑا ۴ انچ	اونچا ۹ انچ	لمبا ۱۶ فٹ	چار عدد
(۲) چوڑا ۴ انچ	اونچا ۸ انچ	لمبا ۱۴ فٹ	چھ عدد
(۳) چوڑا ۳½ انچ	اونچا ۷ انچ	لمبا ۱۴ فٹ	چار عدد
(۴) چوڑا ۳ انچ	اونچا ۶ انچ	لمبا ۱۲ فٹ	سات عدد
(۵) چوڑا ۳ انچ	اونچا ۵ انچ	لمبا ۱۰ فٹ	دس عدد

نوٹ۔ اگر ان کے علاوہ کوئی اور گرڈر ملتے ہوں تو ان کے متعلق بھی دوست مطلع فرمائیں جزاکم اللہ خیراً

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ

اخبار قادیان

(۱) ۲۵ ۵/۵۱ کو بعد نماز جمعہ مسجد اقصیٰ میں مکرم مولوی عبد الرحمٰن صاحب جٹ نے اخویم چودھری محمد شریف صاحب گجراتی درویش کی ہمشیرہ نسبتی محترمہ صفیہ خاتون صاحبہ بنت مکرم عابد حسین خاں صاحب سکنہ بھاگلپور (بہار) کے نکاح کا بعوض سات صد روپیہ مہر اخویم چودھری ظہور احمد صاحب گجراتی درویش ولد مکرم میاں فتح دین صاحب مرحوم سکنہ موضع شیخپور ضلع گجرات اعلان فرمایا۔ احباب اس تعلق کے جانبین کے لئے بابرکت ہونے کی دعا فرمائیں۔

(۲) ۲۵ ۵/۵۱ کو مکرم جمیل احمد صاحب امروہوی کی صاحبزادی کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ اخویم چودھری منور علی صاحب کی برات بورڈنگ مدرسہ احمدیہ سے ساڑھے ۴ بجے شام روانہ ہو کر حضرت پیر منظور محمد صاحب کے مکان پر پہنچی۔ جہاں مکرم امیر صاحب مقامی و مکرم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے استقبال کیا۔ تلاوت و نظم خوانی ہوئی۔ بعد ازاں مکرم امیر صاحب نے حاضرین سمیت دعا فرمائی۔ ۲۸ ۵/۵۱ کو بعد مغرب حضرت بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی کے مکان پر چودھری صاحب کی طرف سے ولیمہ پر بعض احباب کو مدعو کیا گیا۔ احباب اس شادی کے بابرکت ہونے کے لئے بھی دعا فرماویں۔

تقرر امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع منٹگمری

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مکرم چوہدری محمد شریف صاحب وکیل منٹگمری کا تقرر بطور امیر ضلع منٹگمری ۳۰ اپریل ۱۹۵۳ء تک منظور فرما لیا ہے۔ جماعت ہائے احمدیہ نوٹ فرما لیں۔

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

جماعت ہائے احمدیہ مطلع رہیں

ایک شخص نظام دین نامی اپنے آپ کو انسپکٹر بیت المال ظاہر کرتا ہے۔ اور مختلف جماعتوں میں چندہ وصول کر رہا ہے۔ آج کل ضلع لائلپور کی جماعتوں میں پھر رہا ہے۔ دوست مطلع رہیں کہ وہ نظارت بیت المال کی طرف سے کوئی مقرر کردہ انسپکٹر نہیں ہے۔ کوئی دوست ان سے کسی قسم کا کوئی معاملہ نہ کریں۔ نظارت بیت المال

بلاک ب میں تراویح

رمضان المبارک میں بلاک ب ربوہ میں تراویح حافظ محمد رمضان صاحب فاضل پچھلے حصہ شب میں پڑھایا کریں گے۔ ناظر تعلیم و تربیت

روزنامہ الفضل لاہور
۸ رجون ۱۹۵۱ء

زندگی کے دو پہلو

"کانٹ" نے جو نہ صرف جرمنی کا عظیم فلسفی ہے بلکہ دنیائے فلسفہ میں صف اول کا مفکر گنا جاتا ہے اپنے فکر کا نچوڑ ایک ہی فقرے میں بیان کر دیا ہے وہ کہتا ہے کہ دنیا میں دو حقیقتیں ہیں۔ جن کا انکار ناممکن ہے "ایک تاروں بھرا آسمان سر پر اور دوسرے دل کے اندر آئین اخلاق" اس طرح یورپ کے اس بڑے فلسفی نے مادہ پرستی اور الحاد کے طوفان میں انسان کی زندگی کے دونوں مادی اور روحانی پہلوؤں کا کھلا کھلا اعتراف کیا ہے۔

جب سے انسانی تہذیب کی تاریخ معلوم ہے دنیا میں علما کے تین گروہوں کا پتہ چلتا ہے ایک گروہ خالص مادہ پرستی کی طرف مائل رہا ہے۔ تو دوسرا اس کے متضاد خالص روحانی حقیقت کا قائل رہا ہے۔ تیسرا گروہ دونوں کے بین بین چلا آیا ہے۔ ازمنہ وسطیٰ کے یورپ میں عیسائیت کی توہم پرستانہ کھوکھلی روحانی مبالغہ آمیز تعلیم کے ردعمل میں مادہ پرستی کا عظیم طوفان اٹھا۔ جس نے یورپ کی تمام علمی دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اس طرح آج کی دنیا میں بھی متذکرہ تین گروہوں کے علماء موجود ہیں۔ ایک وہ علماء ہیں جو مادہ کو ہی سب کچھ سمجھتے ہیں۔ اور انسان کی اخلاقی حالتوں کو مادہ کی ہی حالتوں میں سے شمار کرتے ہیں۔ دوسرے وہ علماء ہیں جن کے نزدیک مادہ بذاتِ خود کوئی چیز نہیں بلکہ محض خیال کی پیداوار ہے۔ تیسرا وہ گروہ ہے جو مادہ کو بھی حقیقی جانتا ہے اور روحانی حالتوں کو بھی حقیقی تصور کرتا ہے۔ ہم ان تینوں گروہوں کی عالمانہ باریکیوں میں نہیں جانا چاہتے۔ مگر بادی النظر میں ہر انسان کانٹ کے مندرجہ بالا اصول کو عملی دنیا میں صحیح محسوس کر سکتا ہے:

عملی دنیا میں ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا کا نظام قائم نہیں رہ سکتا۔ جب تک مادی اور روحانی حقیقت، دونوں پر یکساں طور پر ایمان نہ ہو۔ انسان مختلف جذبات یا طاقتوں کا مجموعہ ہے۔ ان طاقتوں میں اعتدال رکھنے کے لئے نہ خالص مادی نظریہ کامیاب ہو سکتا ہے۔ اور نہ خالص روحانی نظریہ۔ کوئی اجتماعی نظام جو صرف مادی حقیقت پر انحصار رکھتا ہو۔ اور روحانی قوتوں کو بالکل نظر انداز کرتا ہو افراد کے باہمی تعلقات میں اعتدال قائم نہیں رکھ سکتا۔ انسان کے اندر ایک ایسی چیز ہے جو ہر جبر کا مقابلہ کرتی ہے۔ اور اس کے خلاف بغاوت کرنا جائز سمجھتی ہے۔ خواہ وہ نظام کتنا ہی بظاہر مفید کیوں نہ ہو۔ اسی طرح جن ادیان میں انسان کی مادی حالتوں کو بالکل نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ انسانی طبیعت ان سے بھی جلد اکتا جاتی ہے۔

یہ حقیقت اس سے واضح ہوتی ہے۔ کہ وہ ادیان جو صرف روحانیت پر زور دیتے ہیں۔ عملی زندگی میں صحیح راہ نمائی نہیں کر سکتے۔ "جو تیری ایک گال پر طمانچہ مارے تو دوسرا گال بھی اس کے سامنے کر دے" خیال میں تو بڑا دلآویز اصول معلوم ہوتا ہے۔ مگر عملی زندگی میں بالکل ناکام ثابت ہوا ہے۔ اس لئے اس کو زندگی کا ہمہ گیر اصول نہیں مانا جا سکتا۔ اسی کے مقابلہ میں یہ اصول بھی کہ "جو تیری آنکھ پھوڑے تو اس کی آنکھ پھوڑ دے اور جو دانت توڑے اس کا تو دانت توڑ دے"۔ عملی زندگی میں ویسا ہی ناکام ہے۔ اور اس کو بھی زندگی کا ہمہ گیر اصول نہیں سمجھا جا سکتا۔ ان دونوں کے مابین یہ اصول کہ "جب ظالم کو معاف کرنے سے اصلاح ہوتی ہو۔ تو معاف کر دیا جائے۔ اور جب بدلہ لینے سے اصلاح ہوتی ہو تو بدلہ لیا جائے"۔ زندگی کا ہمہ گیر اصول بن سکتا ہے۔

اس آخری اصول میں دراصل انسان کی مادی اور روحانی دونوں حالتوں کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ نہ تو انسان محض ایک مادی مشین کی حیثیت رکھتا ہے۔ نہ محض خیالی قوتوں کا مجموعہ ہے بلکہ انسانی زندگی میں جب تک دونوں چیزوں کا معتدل امتزاج نہ ہو۔ زندگی کامیاب نہیں ہو سکتی۔

یورپ کی موجودہ تہذیب خالص مادہ پرستی کی پیداوار ہے۔ اس وقت مغربی دنیا میں سرمایہ دار جمہوری نظام اور اشتراکی نظام ایک دوسرے پر غالب آنے کے لئے معرکہ آرا ہیں۔ اس معرکہ آرائی کا اثر ساری دنیا پر پڑ رہا ہے دونوں میں سے ہر ایک اپنی اپنی جگہ دعویدار ہے کہ وہی امن کے لئے کھڑا ہوا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ آج ان دونوں بلاکوں کی وجہ سے دنیا بدامنی کے بڑے سے بڑے خطرہ کے کنارے پر کھڑی ہے۔ اس وقت دونوں بلاکوں کا اس نظریہ پر عمل ہے۔ کہ آنکھ کا بدلا آنکھ اور دانت کا بدلا دانت ہے۔ اور اسی اصول سے دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے۔ یہ حالت دیکھ کر بعض علماء کی آنکھ مذہب کی طرف اٹھ رہی ہے۔ لیکن ان کے سامنے مذہب کا جو تصور ہے۔ وہ عیسائیت ہے جس کا نظریہ ہے کہ "ایک گال پر طمانچہ لگے تو دوسرا بھی آگے کر دے" ظاہر ہے کہ یہ اصول بھی دنیا میں حقیقی امن قائم نہیں کر سکتا۔ یورپ اس کو آزما چکا ہے۔ اور ایسے خطرناک نتائج دیکھ چکا ہے۔ موجودہ عیسائیت اسے کوئی حل پیش نہیں کر سکتی۔

اس کے باوجود آج مغرب میں ایسے علماء بھی پیدا ہو چکے ہیں۔ جو طبعیات کے حدود سے گزر کر مابعد الطبیعات کی سرحدوں کو چھو رہے ہیں۔ اس وقت اگر کوئی ایسا شخص پیدا ہو۔ جو یورپ کے لوگوں کو زندگی کی دونوں مادی اور روحانی حقیقتوں سے آشنا کر سکے۔ اور ان کے معتدل امتزاج کا صحیح نمونہ پیش کر سکے۔ تو اس کی کامیابی یقینی ہے۔

یہ معتدل نظریہ اسلام کی کتاب قرآن کریم میں موجود ہے۔ مگر افسوس ہے کہ اس کو خدا تعالیٰ کا کلام ماننے والے خود اسی افراط و تفریط کا شکار ہو گئے ہیں۔ جس کا ذکر ہم نے اوپر کیا ہے ایک طرف خشک ملا ہے۔ جو قانون کی موشگافیوں کو ہی سارا اسلام سمجھتا ہے۔ اور سمجھتا ہے کہ جب تک مادی طاقت اس کے ہاتھ میں نہ ہو۔ اسلام دنیا میں قائم نہیں ہو سکتا۔ اس کے نزدیک اب اللہ تعالیٰ کسی انسان سے کلام نہیں کر سکتا۔ وہ قرآن کریم نازل کر کے ہمیشہ کے لئے خاموش ہو گیا ہے۔ اس کے نزدیک شریعت کے اختتام کے یہ معنے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس آخری شریعت پر عمل کرنے کی ہدایات بھی اب کسی کو براہ راست نہیں دے سکتا۔ دوسری طرف صوفی ہے جو عملی زندگی کو جرم سمجھتا ہے۔ اور وظیفوں اور کرامات کی دنیا کو ہی حقیقی دنیا جانتا ہے۔ اس کے نزدیک اسلام ترک دنیا اور رہبانیت کا نام ہے الغرض ملا اور صوفی دونوں قرآن کریم کی معتدل تعلیم سے ہٹ گئے ہوئے ہیں۔ باقی رہے مسلمان عوام تو ان میں سے کچھ مغرب زدہ ہیں۔ اور زیادہ تر رسوم پرست ہیں۔ اس طرح اس وقت تمام اسلامی دنیا خود قرآن کریم کی تعلیم کا صحیح نمونہ پیش نہیں کر سکتی۔

آج جب کہ دنیا کے عقلمند کہلانے والے بھی مابعد الطبیعات کے دروازے پر کھڑے ہیں۔ تو کیا یہ بعید از قیاس ہے کہ جس نے انسانی زندگی میں مادی اور روحانی حالتوں کو سمویا ہے۔ وہ خود آگے بڑھ کر ان کھٹکھٹانے والوں کے لئے دروازہ کھول دے۔ اور ان کو حقیقت کا نظارہ کرا دے۔ اور اسی غرض کے لئے اس موعود کو بھیج دے۔ جس کی پیشگوئی تمام اقوام و ادیان کی کتابوں میں کی گئی ہوئی ہے۔

سابق ایر کموڈور جنجوعہ احمدی نہیں ہیں

ایڈیٹر "جہاد" کے نام ان کے بھائی اشرف جنجوعہ کا خط

احراریوں کی افترا طرازی کا کھلا ثبوت

محترمی ایڈیٹر صاحب تسلیم:

بعض اردو اخباروں میں میرے برادرِ بزرگ ایر کموڈور محمد خان جنجوعہ کے متعلق یہ شائع ہوا ہے۔ کہ وہ "قادیانی" ہیں۔ یہ قطعی غلط اور خطرناک پروپیگنڈا ہے۔ جو بعض اخبارات کسی خاص مقصد کے تحت کر رہے ہیں۔ یہ نہائت افسوسناک حقیقت ہے کہ بعض ذمہ وار اشخاص اتنی غیر ذمہ وارانہ بات کریں۔

میں التماس کرونگا کہ غلط بیانیوں۔ بے بنیاد افواہوں کے علاوہ تنقید سے بھی گریز کریں کیونکہ ملزمان کا مقدمہ اب عدالت میں ہے۔ براہ کرم مندرجہ بالا سطور کو اپنے اخبار گوہر بار میں جگہ دے کر مشکور فرمائیں۔

نیازمند۔ محمد اشرف جنجوعہ روزنامہ جہاد لاہور ۲ رجون ۱۹۵۱ء

نوٹ:۔ اسی مضمون کا ایک خط محمد اشرف جنجوعہ کی طرف سے پاکستان ٹائمز ۵ رجون ۱۹۵۱ء میں بھی شائع ہوا ہے۔

فلسطین کا پس منظر

از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر مولوی فاضل سابق مبلغ شام

(گزشتہ سے پیوستہ)

برطانوی انتداب

۱۹۱۸ء میں جنگ عظیم کے اختتام پر فلسطین انگریزوں کے زیر اثر آگیا اور ۱۵ مئی ۱۹۴۸ء تک ان ہی کے زیر انتداب رہا۔ جنگ کے بعد باضابطہ حکومت ۱۹۲۰ء میں قائم ہوئی۔

برطانیہ نے فلسطین کو اپنے زیر انتداب کیوں رکھا؟ .... بلاشبہ فلسطین ایک چھوٹا سا ملک ہے جس کی آبادی پنجاب کے ضلع کی آبادی کا نصف بھی نہیں۔ قابل زراعت زمین ملکی ضروریات کے لئے کافی نہیں اور وہ بیرونی پیداوار کا محتاج ہے۔ آدھا علاقہ صحرائی ہے مگر عصر حاضرہ میں کسی ملک کی اہمیت زیادہ تر جغرافیائی لحاظ سے ہوا کرتی ہے۔ کیونکہ محل وقوع سیاسی اور دفاعی لحاظ سے ملک کی سیاسیات میں خاص اثر رکھتا ہے مشرق وسطیٰ میں فلسطین کا محل وقوع برطانوی اثر و رسوخ کے لئے انتہائی اہم ہے چنانچہ

— برطانوی گورنمنٹ کا مفاد نہر سویز پر تسلط اور قبضہ سے ہے

— فلسطین یورپ اور مشرق بعید کے مابین فضائی اور بحری مستقر ہے۔

— عراقی پٹرول کے نل حیفہ کی بندرگاہ تک پہنچتے ہیں۔ اور یہاں سے یہ پٹرول یورپ کو بھیجا جاتا ہے۔

بحیرہ روم میں اپنا بحری بیڑہ رکھنے کے لئے حیفہ کی بندرگاہ بڑی کارآمد ہے۔

فلسطین کے مشرق میں اتحادیوں نے شام کے حصے بخرے کر دئیے اور شرق اردن کا علاقہ شریف مکہ کے بڑے بیٹے کنگ عبداللہ کو دے دیا گیا۔ اور اسے ایک قسم کی برطانوی نو آبادی قرار دیا۔

فلسطین تمام عرب ممالک کے لئے بمنزلہ شاہ راہ کے ہے۔

برطانوی انتداب عربوں کے لئے افسوسناک اور ہولناک نتائج کا حامل ہے اور یہودیوں کے لئے پانچوں گھی میں۔ تفصیل ملاحظہ فرمائیے:۔

برطانیہ کا قانونی اور اخلاقی فرض تو یہ تھا کہ وہ فلسطین کو آزاد قرار دیتا اور اپنے مواعید اور مواثیق سے ہرگز روگردانی نہ کرتا۔ مگر اس نے اسکے برعکس فلسطین میں اپنی قدیم استعماری سیاست کے ذریعہ مقامی باشندوں کو شدید نقصان پہنچایا انتظامی لحاظ سے فلسطین میں ایسی مشینری کو اقتدار دیا گیا جس نے "فلسطین یہودیوں کا ہے" کا نعرہ بلند کیا۔

ابتدائی تحریکات

فلسطین میں برطانوی انتداب کے بعد یہودیوں نے ایک کمیٹی کا قیام کیا۔ جس کا کام یہ تھا کہ وہ فلسطین کی طرف یہودیوں کے لئے ہجرت کی سہولیات اور مراعات کا انتظام کرے۔ چنانچہ تھوڑی تعداد میں یہودیوں نے یہاں آنا شروع کیا۔ عربوں نے احتجاج کیا فریقین کے تعلقات قدرے خراب ہو گئے۔ جس کی نوبت فسادات تک پہنچی ان دنوں فلسطین میں فوجی حکومت تھی۔

فلسطین میں باقاعدہ برطانوی انتداب ۱۹۲۰ء سے شروع ہوتا ہے اور سب سے پہلے برطانیہ کی طرف سے یہاں ہائی کمشنر سر ہربرٹ سیموئیل مقرر ہوئے۔ سر ہربرٹ سیموئیل مذہباً یہودی تھا۔ وہ بیل و بہار فلسطین میں یہودی حکومت کے قیام کے لئے غور کیا کرتا۔ فلسطین کے عرب آزادی کے خواہاں تھے۔ ان کو جنگ عظیم کے شروع میں سبز باغ دکھائے گئے جنگ عظیم سے قبل فلسطین میں صرف ۴۶ ہزار یہودی تھے اور وہ بھی محدود رقبہ میں

سر ہربرٹ کے زمانہ میں یہودی ہجرت کی تحریک زیادہ زور پکڑ گئی۔ فلسطین کی منجملہ سرکاری زبانوں کے عبرانی زبان بھی سرکاری ہو گئی اس لئے فلسطین کا داخلی امن برباد ہو گیا۔ گولہ بارود سے کھیل کھیلا جا رہا تھا۔ اس جوش و خروش کو ٹھنڈا کرنے کے لئے شریف مکہ کو جزیرہ قبرص میں نظر بند کر دیا گیا۔

۱۹۲۱ء میں بمقام یافہ عربوں کے مرکز میں خطرناک فساد ہو گیا جس کی چنگاریاں آناً فاناً بیت المقدس تک پہنچ گئیں۔ مارشل لاء نافذ کر دیا گیا اور وقتی طور پر مصلحتاً یہودی ہجرت کو روک دیا گیا۔ اس نازک وقت میں عرب سیاستدانوں کی نگاہ انتخاب موسیٰ ناظم پاشا حسینی پر پڑی۔ جس کی سرکردگی میں ایک وفد لنڈن گیا۔ اس وقت مسٹر چرچل وزیر نو آبادیات تھے۔

فلسطین میں برطانوی حکام نے ایسے قوانین کا نفاذ کیا۔ جو یہودی ہجرت کو جائز قرار دیتے تھے۔ کیونکہ انتقال اراضی کا قانون پاس کر دیا گیا۔ عرب وفد نے مندرجہ ذیل شکایات برطانوی وزیر مستعمرات کے پیش کیں۔

زمین کی بیع کے متعلق قوانین دیسے ہیں جو عربوں کے لئے سراسر نقصان کا باعث ہیں

عرب سینکڑوں سال سے فلسطین پر قابض ہیں اور ملک میں ان کی نمایاں اکثریت ہے لیکن ان کو معمولی حقوق سے بھی محروم رکھا جا رہا ہے۔

فلسطین میں کوئی ایسا جمہوری نظام نہیں ہے جو عربوں کے لئے مفید ہو۔

حکومت کا رویہ جانبدارانہ ہے جس کی وجہ سے یہود لاکھوں کی تعداد میں .... ملک میں داخل ہو چکے ہیں۔

یہودیوں کے زبردست علمی اور اقتصادی ادارے ہیں مگر عربوں کو اس سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔

اعلان بالفور کا مقصد ملک میں یہودی حکومت کے لئے راستہ صاف کرنا ہے

افسوس کہ عربوں کی ان شکایات میں سے کسی ایک کا بھی تدارک نہ کیا گیا

لنڈن میں وفد کی رسمی اور غیر رسمی ملاقاتوں کے بعد مسٹر چرچل نے یکم جولائی ۱۹۲۲ء کو بیان دیا جس کا ماحصل یہ تھا کہ فلسطین میں یہودی وطن بنانے سے ہرگز یہودی حکومت کا قیام مقصود نہیں۔ لیکن ۲۴ جولائی ۱۹۲۲ء کو لیگ آف نیشنز نے فلسطین میں برطانوی حکومت کے انتظام کو سراہا۔ انہی ایام میں برطانوی انتداب نے فلسطین میں "یہودی ایجنسی" کو تسلیم کر لیا۔ جس کے پریذیڈنٹ حاییم وائزمین مقرر ہوئے۔ عربوں نے اس پر شدید احتجاج کیا اور اس انتظام حکومت کو انھوں نے رد کر دیا۔

تشکیل حکومت

حکومت فلسطین نے اس وقت مندرجہ ذیل تجویز پیش کی:۔

"ایک ایسی مجلس کی تشکیل کی جائے جس کے گیارہ ممبر حکومت منتخب کرے اور دو ممبر یہود کے ہوں اور دس ممبر عرب مسلمانوں کے ہوں۔ اور اس مجلس کا پریذیڈنٹ فلسطین کا برطانوی ہائی کمشنر ہوگا"

دوسرے لفظوں میں حکومت کے ممبران کی تعداد ۱۴ ہو اور عربوں کی ۱۰۔ اور ووٹ لیتے وقت عربوں کے مطالبات نامنظور ہو جائیں۔ عربوں نے اس تجویز کو بھی مسترد کر دیا اور یہ ناکام ہو گئی۔ کیونکہ یہ دراصل یہودی مفاد کی حامل تھی۔ بعد ازاں حکومت نے ایک مجلس شوریٰ کی تشکیل کی۔ مگر عربوں نے مجلس مذکور کے ممبران کو استعفیٰ پر مجبور کر دیا اور یہ مجلس بھی اپنے مقصد میں ناکام رہی

یہ ایک حقیقت ہے کہ انگریزوں نے فلسطین میں امن سے حکومت نہیں کی رہ کے دن سردردی رہتی اس کی ساری ذمہ داری برطانیہ کی عربوں سے دشمنی کی پالیسی پر ہے۔

اس موقعہ پر حکومت نے عربوں سے "عرب ایجنسی" کی تشکیل کا مطالبہ کیا۔ جس طرح یہودیوں نے "یہودی ایجنسی" بنا رکھی تھی۔ مگر عربوں نے یہ تجویز اس لئے مسترد کر دی کہ یہود تو اقلیت میں ہیں مگر ہم اکثریت میں ہیں ہمیں اس ایجنسی کے بنانے کی ضرورت نہیں ہے برطانیہ براہ راست فلسطین میں حکومت کرتا رہا۔ عربوں نے اپنا لیڈر الحاج امین الحسینی مفتی اعظم کو منتخب کر لیا عربوں نے "مجلس اسلامی" کی تشکیل کی جس کا انہیں صدر بنایا گیا۔

۱۹۲۹ء میں موسم گرما میں یہودیوں نے اپنا ایک اجلاس سوئٹزرلینڈ میں منعقد کیا جو سراسر عربوں کے جذبات و احساسات کے خلاف تھا اور یہودیوں کو عربوں کے خلاف اکسایا گیا۔ ان حالات میں عرب بھی بیدار ہو گئے اور فریقین کے تعلقات بد سے بدتر ہو گئے۔ دراصل یہودیوں کو مسجد اقصےٰ کی مغربی دیوار کے پاس رونے اور آنسو بہانے کی اجازت ہے مسجد اقصےٰ کے اردگرد خاص آبادی عربوں کی ہے۔

یہود نے ۱۹۲۹ء میں بمقام براق شریف پر حملہ کر دیا۔ اور اس جگہ بعض نامناسب حرکات کیں۔ اس واقعہ کے بعد بیت المقدس جنگ کی لپیٹ میں آگیا۔ شہر کے تمام محلوں میں اکّے دکّے حملے شروع ہو گئے۔

۲۳ اگست ۱۹۲۹ء کو فریقین کے درمیان خونی ہنگامہ ہوا۔ ان نازک احوال کے پیش نظر حکومت نے ایک کمیشن مشہور برطانوی جج سر والٹر شا کی سرکردگی میں مقرر کیا۔ اس کمیشن نے کافی کام کیا۔ اس کمیشن نے فلسطین میں تین ماہ قیام کیا۔ اور اپنی رپورٹ لنڈن جا کر پیش کی جس کا ماحصل یہ تھا کہ:۔

"عرب اپنے قومی سیاسی اور اقتصادی مطالبات و خواہشات کو پورا نہ ہوتے دیکھ کر فسادات پر مجبور ہوئے ہیں۔

"عربوں کو اپنا مستقبل تاریک نظر آتا ہے۔

یہودی ہجرت کو محدود کر دیا جائے۔ اراضیات فلسطین خود عربوں کے لئے کافی نہیں ہیں اور یہود کی آمد سے عربوں کی تکالیف میں اضافہ ہوگا۔

حکومت کو چاہئیے کہ وہ فلسطین میں از سر نو اپنی سیاست پر غور کرے اور عربوں کے حقوق کی ضمانت دے دے"۔

یہود نے اس کمیشن کی رپورٹ کے خلاف احتجاج کیا۔ اور کمیشن کی کارروائی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ کمیشن کے ممبران اقتصادیات اور اراضیات کے ماہر نہیں

برطانوی حکومت نے اس کے بعد ایک اور کمیشن سر جان ہوپ سمپسن (یہ صاحب پنجاب میں اراضیات کی حد بندی کا کام کر چکے ہیں) کی زیر سرکردگی مقرر کیا۔ مسٹر سمپسن نے کافی تحقیق و تدقیق کے بعد ایک مفصل رپورٹ حکومت کے سامنے پیش کی جس میں کسی حد تک عربوں کے مطالبات کی تائید تھی۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

احراریوں نے اسلام اور پاکستان کو بدنام کرنیکی کوشش کی ہے

انہدام مسجد سمندری پر علاقہ کے مسلمانوں کی طرف سے اظہار نفرت

جیساکہ قارئین کو معلوم ہے پچھلے دنوں احراریوں نے سمندری (ضلع لائل پور) کی احمدیہ مسجد کو آگ لگا دی تھی ان کے اس ظالمانہ فعل کے متعلق ہمیں اس علاقے کے متعدد غیر احمدی اصحاب کی طرف سے خطوط موصول ہو رہے ہیں جن میں انہوں نے اس حرکت پر سخت نفرت کا اظہار کیا ہے اور اسے اسلام اور مملکت پاکستان کو بدنام کرنے کا موجب قرار دیا ہے

ذیل میں ہم ایسے چند خطوط شائع کرتے ہیں تا اندازہ لگایا جاسکے کہ مسلمانوں نے احراریوں کی اس حرکت کو کس نظر سے دیکھا ہے (ادارہ)

چک ۱۷۱ گ ب متصل سمندری کے مسلمان شرفا کے تاثرات

ہم حنفی المذہب مسلمان ہیں۔ ہمارا جماعت احمدیہ سے کوئی تعلق نہیں۔ مگر ہم اس بات پر نفرت کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ کہ سمندری میں جن لوگوں نے احمدیہ مسجد کو جلایا ہے ان لوگوں نے بہ نہایت گندہ فعل کیا ہے اور ان کی یہ حرکت پاکستان کے مسلمانوں کو سخت بدنام کرنے کا موجب ہے۔ صرف ہم ہی نہیں۔ ہر شریف انسان کے دل میں ایسی حرکت کرنیوالوں کے متعلق نفرت اور غصہ کے جذبات پائے جاتے ہیں، عبادت گاہوں کو جلانا خواہ وہ کسی مذہب اور فرقہ کی ہو نہایت ہی شرمناک حرکت ہے۔ جس کی اسلام ہرگز اجازت نہیں دیتا مہربانی فرماکر ہماری یہ رائے اخبار میں شائع کر دیں ہم تمام مسلمانوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس مکروہ فعل پر نفرت کا اظہار کریں تاکہ ملک کی فضا خراب نہ ہو۔ (دستخط) (۱) محمد حسین بقلم خود (۲) محمد شفیع بقلم خود (۳) اللہ دین بقلم خود (۴) محمد دین (۵) محمد عبداللہ (سمندری خاص)

چک ۳۸۸ گ ب متصل سمندری کے مسلمان شرفا کے تاثرات

سمندری میں احمدیوں کی مسجد کو جلاکر شرارت پسند عنصر نے بہت ہی گندہ نمونہ پیش کیا ہے۔ عبادت گاہ کو جلانا خواہ وہ کسی فرقہ کی ہو نہ صرف اسلام کی رو سے گناہ ہے۔ بلکہ اخلاقی لحاظ سے بھی بہت قابل شرم فعل ہے۔ پاکستان خداتعالےٰ کے فضل سے ایک امن پسند جمہوری ملک ہے۔ اس ملک میں کسی فرقہ کی عبادت گاہ کو جلانا ایسا فعل ہے کہ ہندو سکھ یہودی اور عیسائی سے بھی توقع نہیں ہے — افسوس ہے کہ ہمارے ملک کے مسلمان اسلام کی خدمت سے تو محروم تھے ہی مگر اب چند شرارت پسند لوگوں نے اپنے ملک اور اسلام کو بدنام کرنے والی حرکتیں شروع کر دی ہیں۔ جن کو تمام شریف الطبع پاکستانی مسلمان نہایت نفرت اور حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ہمارا جماعت احمدیہ سے مذہبی اختلاف ہے۔ مگر ہم اس فعل کو بہت برا اور ظالمانہ فعل سمجھتے ہیں۔

(دستخط) (۱) محمد شفیع (۲) جلال الدین (۳) محمد حسین

(۴) HAKAMALI

(۵) Mohammad Rafi

چک ۳۸۷ گ ب متصل سمندری کے مسلمان شرفا کے تاثرات

جن لوگوں نے سمندری کی احمدیہ مسجد کو جلایا ہے انہوں نے اسلام اور قرآن مجید کی تعلیم کے بالکل الٹ کر کے پاکستان کے مسلمانوں کو بدنام کرنے اور پاکستان کی پُرامن فضا کو برباد کرنے کی کوشش کی ہے۔ ہم باوجود جماعت احمدیہ سے مذہبی اختلاف رکھنے کے اس فعل پر سخت نفرت کا اظہار کرتے ہیں اور توقع رکھتے ہیں کہ حکومت ایسے شریر لوگوں سے باز پرس کرے گی۔ اور جو لوگ مجرم ثابت ہوں ان کو سزا دے کر آئندہ کے لئے ملک کی فضا کو پاکیزہ بنائے گی۔

(دستخط) (۱) غلام محمد (۲) سردار محمد

احراریوں کی حرکت اسلام کو ذلیل کرنیوالی ہے

مجھے باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ بعض شرپسند عناصر نے سمندری میں ایک مسجد کو جلا دیا ہے میں اور میرے دوست اس فعل پر انتہائی نفرت کرتے ہیں۔ جب ہم ان واقعات کو مشرقی پنجاب کی سرزمین پر دیکھتے تھے تو انہیں دشمنان اسلام کے صریح مظالم قرار دیتے تھے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ تخریب پسند عناصر کے حد سے گذرنے کی وجہ سے پاکستان میں بھی عبادتگاہیں محفوظ نظر نہیں آتیں۔ پاکستان ایک ایسی مملکت ہے۔ جس کے حصول کے لئے لاکھوں انسانوں نے اپنی زندگیاں اسلئے قربان کیں کہ یہاں اسلامی نظام رائج ہو سکے کیا ان کی روحیں اس ظالمانہ حرکت کو دیکھ کر تڑپ نہ گئی ہوں گی۔ ہم آج بھی اسلام کے نام پر ہر قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن پاکستان میں اسلام کو ذلیل ہوتا نہیں دیکھ سکتے۔ اور نہ ہی حکومت کو اس چیز کی اجازت دے سکتے ہیں کہ مسجدیں جلتی دیکھ کر حکومت کی مشینری میں کوئی حرکت پیدا نہ ہو۔

میں اور میرے احباب حکومت سے پُرزور استدعا کرتے ہیں کہ پاکستان کی سالمیت کے ان دشمنوں اور خدا کے باغیوں کو کیفر کردار تک پہنچانے میں کوئی کسر باقی نہ رکھے۔

خاکسار محمد الطاف حسین طالبعلم بی۔ ایس۔ سی (زراعت) زراعتی کالج لائلپور

احراریوں کی حرکت سراسر خلاف اسلام ہے

جناب ایڈیٹر صاحب الفضل! السلام علیکم

سمندری میں مسجد کو جو آگ لگائی گئی یہ سراسر غلطی ہے۔ اور خلاف اسلام حرکت ہے۔ مسجد خدا کا گھر ہے۔ اس میں جس فرقہ یا خیال کا آدمی بھی عبادت کرنا چاہے کر سکتا ہے۔ مسجد اس کو نہیں روکتی کہ فلاں آدمی نماز پڑھے اور فلاں نہ پڑھے۔ مسجد فرقہ پرستی سے بالا جگہ ہے۔ مسجد میں ایک شیعہ بھی نماز پڑھ سکتا ہے ایک اہل حدیث بھی پڑھ سکتا ہے۔ ایک احمدی فرقہ کا آدمی بھی پڑھ سکتا ہے۔ مسجد کا نام سب کے لئے قابل عزت ہے۔ کتنے افسوس کی بات ہے کہ بجائے اسکے کہ اپنے اپنے عقیدہ کے مطابق عبادت کی جائے۔ بعض لوگوں نے یہ طریق اختیار کیا ہے کہ دوسروں کو عبادت کرنے سے روکا جائے اور ان کی مسجد کو جلایا یا گرایا جائے۔ مسجد کو آگ لگانا اسلام کے سراسر خلاف ہے۔ ایسے لوگوں کو دین سے کیا محبت ہو سکتی ہے۔ جو دوسروں کو خدا کی عبادت کرنے سے روکیں۔

دستخط، عبدالرزاق پروپرائیٹر اقبال پرنٹنگ پریس لائلپور)

یہ فعل از حد شرمناک ہے

جناب ایڈیٹر صاحب الفضل! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک حنفی المذہب مسلمان مہاجر ہوں۔ جب میں نے سمندری میں احمدیہ جماعت کی مسجد کو جلانے کی خبر سنی تو مجھے بہت دکھ ہوا۔ کہ ہم لوگ سکھوں کے مظالم پر روتے تھے۔ خود ہمارے پاکستان میں بھی بعض ایسے گندے اور ظالم لوگ موجود ہیں جو مسجد کو جلا دیتے ہیں۔ شرم محسوس نہیں کرتے۔ میں حیران ہوں کہ جب یہ خبر دوسرے ملکوں کے لوگ سنیں گے تو کیا کہیں گے۔ یہ فعل بہت ہی شرمناک ہے۔ پاکستان کی رعایا اور حکومت دونوں کو ملکر کوشش کرنی چاہیئے کہ اس قسم کے فسادی لوگ ایسی حرکتیں نہ کر سکیں۔ جن سے پاکستان اور اسلام کی بدنامی ہو اور ملک کا امن خراب ہو جائے

عبدالغنی چک ۷۶ ج ب
تحصیل وضلع لائلپور

مذہب کے نام پر دھبہ

جناب ایڈیٹر صاحب الفضل! السلام علیکم ورحمۃ اللہ

کچھ دن ہوئے میں نے خبر سنی کہ سمندری میں ایک مسجد کو آگ لگا دی گئی۔ میرے خیال میں جس نے بھی مسجد کو آگ لگائی ہے خواہ وہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتا ہے اس نے اپنے مذہب کے نام پر دھبہ لگایا ہے۔ کیونکہ مذہب اسلام یہ کسی بھی حالت میں اجازت نہیں دیتا کہ کسی بھی عبادت گاہ کو آگ لگائی جائے۔

محمد ابراہیم بقلم خود منشی محلہ لائلپور

میٹرک پاس واقفِ زندگی طلباء توجہ کریں

میٹرک کا نتیجہ نکل چکا ہے۔ لہٰذا ایسے طلباء جنہوں نے خود زندگی وقف کی ہوئی ہے یا ان کے والدین نے انہیں وقف کیا ہوا ہے وہ فوری طور پر مندرجہ ذیل امور سے دفتر ہذا کو اطلاع دیں تاکہ ان کے مستقبل کے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کی روشنی میں تحریک جدید کے ماتحت پروگرام مرتب کیا جائے۔ چند دنوں کے بعد طلباء کو انٹرویو اور ڈاکٹری معائنہ کے لئے ربوہ بلایا جائے گا۔

(۱) نام (۲) والد کا نام (۳) پتہ (۴) مضامین کیا تھے سائنس یا اردو (۵) نمبر حاصل کردہ (۶) ان کے والدین کا ان کے متعلق آئندہ پروگرام وغیرہ

نائب وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ۔ ضلع جھنگ۔

اعلانُ مقاطعہ

(۱) ڈاکٹر خداداد صاحب حال ساکن عارف والا ضلع منٹگمری اور ان کی اہلیہ صاحبہ اور ان کی لڑکی کو بوجہ خلاف احکام سلسلہ شادی کرنے کے اخراج از جماعت کی سزا دی گئی تھی۔ اب حضور ایدہ اللہ کی منظوری سے ان کو مقاطعہ کی سزا بھی دی گئی ہے لہٰذا احباب ان سے مقاطعہ رکھیں۔

(ناظر امور عامہ ربوہ)

اخراج از جماعت ومقاطعہ

شیخ غلام مجتبےٰ صاحب ولد غلام محمد صاحب حال ساکن کوٹلہ کو بوجہ عدم تعمیل فیصلہ قضاء حضور ایدہ اللہ کی منظوری سے اخراج از جماعت ومقاطعہ کی سزا دی جاتی ہے لہٰذا احباب مطلع رہیں۔

(ناظر امور عامہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر سے خط و کتابت کیا کریں۔

۲۹ر رمضان المبارک

مجاہدین تحریک جدید کے لئے مژدہ

تحریک جدید کے ہر مجاہد کا دل بفضل خدا اس یقین سے لبریز ہے۔ کہ یہ تحریک دراصل خدا تعالیٰ کی نازل کردہ تحریک ہے اسی لئے اس کی اہمیت بیان فرماتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ایک موقعہ پر فرمایا "میں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ شخص جو اپنے اندر ایمان کا ایک ذرہ بھی رکھتا ہے۔ میری اس تحریک پر آگے آئے گا۔ اور وہ شخص جو خدا تعالےٰ کے نمائندہ کی آواز پر کان نہیں دھرتا۔ اس کا ایمان کھویا جائے گا"

پس حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد کے پیش نظر اس مبارک تحریک پر کئے ہوئے وعدے جلد از جلد پورے ہو جانے چاہئیں۔ مبادا غیر متوقع حالات پیش آجانے کی وجہ سے سال کے آخر میں کوئی مجاہد اپنی موعودہ رقم کی ادائیگی سے محروم رہ جائے۔

۲۹ر رمضان المبارک کو انشاءاللہ تعالےٰ خاص دعا کے لئے ان مجاہدین کے نام جنہوں نے مذکورہ بالا تاریخ سے قبل سو فی صدی ادائیگی کردی ہوگی۔ نیز ان عہدیداران کے نام جن کی جماعتوں کے وعدے جماعتی لحاظ سے سو فیصدی ادا ہو چکے ہونگے حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ الودود کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔ سیکرٹریان مال سے اُمید کامل ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے حلقہ کی مکمل فہرست مرکز میں بروقت بھجوا دیں گے۔ تاہم سو فی صدی ادائیگی فرمادینے والے مجاہدین سے استدعا ہے کہ مقامی طور پر اپنا کل چندہ ادا فرما کر وہ براہ راست بھی مرکز کو مطلع فرمادیں مبادا مذکورہ بالا فہرست سے کسی مجاہد کا نام سہواً رہ جائے۔

دفتر دوم کی مضبوطی کا کام چونکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے خاص طور پر نوجوانوں کے سپرد فرمایا ہے۔ اس لئے خدام خصوصاً اس سلسلہ میں سرگرم کوشش کرکے اپنے ان بھائیوں کے رفیق کار ثابت ہوں۔ جو اپنی جانیں ہتھیلی پر رکھے ہوئے غیر ممالک میں اعلائے کلمتہ اللہ میں مصروف ہیں۔

وکیل المال تحریک جدید

چندہ حفاظت مرکز سو فیصدی پورا کرنیوالوں کی فہرست

جن احباب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک چندہ حفاظت مرکز کے وعدے سو فی صدی پورے کر دیئے ہیں۔ ان کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کو جزائے خیر دے اور دیگر احباب کو جو ابھی تک اپنے وعدے پورے نہیں کر سکے۔ جلد پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

نمبر شمار	اسمائے گرامی وعدہ پورا کرنیوالے احباب	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی وعدہ پورا کرنے والے احباب	رقم
۷۶۸	پیر محی الدین صاحب مرحوم بذریعہ پیر صلاح الدین صاحب لاہور	۱۵۰-۰-۰	۷۸۸	میاں محمد الدین صاحب وہاڑی منڈی ضلع ملتان	۲-۰-۰
۷۶۹	مرزا عبدالسمیع صاحب اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر مریدکے حال مغلپورہ	۶۰-۰-۰	۷۸۹	احمد دین صاحب وہاڑی منڈی ضلع ملتان	۵-۰-۰
۷۷۰	قاضی عبدالرحمن صاحب معاون شخصی ناظر اعلیٰ ربوہ	۱۰۰-۰-۰	۷۹۰	فتح محمد صاحب سٹرما رام سوامی کراچی	۳۰۵-۰-۰
۷۷۱	مولوی کریم بخش صاحب لودھراں ضلع ملتان	۱۸-۱۲-۰	۷۹۱	سید ارتضیٰ علی صاحب سولجر بازار کراچی	۱۰۰-۰-۰
۷۷۲	چوہدری علی محمد صالح محمد صاحبان پنڈی لالہ مرالہ ضلع گجرات	۲۵۰-۰-۰	۷۹۲	عبدالحمید صاحب آصف دفتر وکیل الدیوان ربوہ	۴۷-۸-۰
۷۷۳	چوہدری رحمت خان صاحب چک ۵۴۳ E.B ضلع ملتان	۲۰-۰-۰	۷۹۳	چوہدری عبدالرحمن صاحب کلاتھ مرچنٹس ملتان شہر	۱۵۰-۰-۰
۷۷۴	طالع بی بی صاحبہ چک ۵۴۳ E.B ضلع ملتان	۵۰-۰-۰	۷۹۴	اہلیہ صاحبہ خواجہ عبدالواحد صاحب گوجرخان سابق ٹانڈہ ضلع ہوشیارپور	۱۴-۰-۰
۷۷۵	نذیراں بی بی صاحبہ " "	۵-۰-۰	۷۹۵	شاہ دین صاحب دہ چیا سندھ	۲۵۰-۰-۰
۷۷۶	نور محمد صاحب ولد چوہدری بہاول بخش صاحب چک ۵۴۳ E.B ضلع ملتان	۸-۰-۰	۷۹۶	چوہدری نورالدین صاحب دہ چیا سندھ	۵-۰-۰
۷۷۷	چوہدری بہاول بخش صاحب ۵۴۳ E.B ضلع ملتان	۸-۰-۰	۷۹۷	کریم بی بی صاحبہ دہ چیا سندھ	۱۰-۰-۰
۷۷۸	ملک صلاح الدین صاحب وہاڑی منڈی ضلع ملتان	۳۳-۰-۰	۷۹۸	بشیراں بی بی صاحبہ دہ چیا سندھ	۵-۰-۰
۷۷۹	ملک ضیاء الدین صاحب وہاڑی منڈی ضلع ملتان	۳۳-۰-۰	۷۹۹	چوہدری محمد حسین صاحب ولد شاہ دین صاحب دہ چیا سندھ	۱۰-۰-۰
۷۸۰	ملک بشیر الدین صاحب وہاڑی منڈی ضلع ملتان	۳۳-۰-۰	۸۰۰	چوہدری غلام رسول صاحب دہ چیا سندھ	۵-۰-۰
۷۸۱	محترمہ سعادت بیگم صاحبہ " " "	۳-۰-۰	۸۰۱	نذیر احمد صاحب ولد شمس الدین صاحب دہ چیا سندھ	۳۳۷-۰-۰
۷۸۲	" ارشد بیگم صاحبہ " " "	۴-۰-۰	۸۰۲	حکیم یوسف علی صاحب چک ۲۵۹ ع لائلپور	۲۷-۸-۰
۷۸۳	" فرحت بیگم صاحبہ " " "	۴-۰-۰	۸۰۳	شیخ محمد رمضان صاحب چک ۹۱ ع ضلع لائلپور	۲۵-۰-۰
۷۸۴	محترمہ والدہ صاحبہ ملک صلاح الدین صاحب وہاڑی منڈی ضلع ملتان	۱۰-۰-۰	۸۰۴	ڈاکٹر عبدالستار صاحب چک ۲۴ ع وٹرنری اسسٹنٹ سرجن	۶۰-۰-۰
۷۸۵	محترمہ والدہ صاحبہ ملک صلاح الدین صاحب وہاڑی منڈی ضلع ملتان	۱۰-۰-۰	۸۰۵	محمد حسین صاحب چک ۳۳۵ ع	۵۹-۰-۰
۷۸۶	محترمہ اہلیہ صاحبہ ملک صلاح الدین صاحب وہاڑی منڈی ضلع ملتان	۱۸-۰-۰			
۷۸۷	محترمہ اہلیہ صاحبہ ملک بشیر الدین صاحب وہاڑی منڈی ضلع ملتان	۵-۰-۰			

صیغہ نشر و اشاعت کا لٹریچر

صیغہ نشر و اشاعت کے پاس اس وقت مندرجہ ذیل کتب موجود ہیں۔ جو تبلیغی اغراض کے مدنظر قریباً اصل لاگت پر فروخت کی جا رہی ہیں۔ احباب منگوا کر کثرت سے تقسیم کریں۔

1. اسلامی اصول کی فلاسفی — ۸/ فی صفحہ
2. احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے — ۱/ "
3. تحفۃ الندوہ — ۱/ "
4. ایک غلطی کا ازالہ — ۱/ "
5. قیام پاکستان اور ہماری ذمہ داریاں — ۳/ "
6. قیام پاکستان اور جماعت احمدیہ — ۴/ "
7. آخر ہم کیا چاہتے ہیں — ۱/ "
8. ذریت طیبہ — ۱/ "
9. آسمانی مصلح کی ضرورت — ۱/ فی نسخہ
10. جماعت احمدیہ کا عقیدہ کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کا انسان نہ اب تک پیدا ہوا نہ قیامت تک پیدا ہوگا۔ — ۴/
11. فیصلہ کا آسان طریق — ۱/
12. Why I Believe in Islam — ۱/
13. What is Ahmadiyyat

اعلیٰ کاغذ اردو سہ ماہہ ۸/ ریام کاغذ — ۶/

اس کے علاوہ صیغہ نشر و اشاعت میں بعض وقت کی ضرورت کو پورا کرنے والی کتابیں بھی موجود ہیں۔ چنانچہ گذشتہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کا لیکچر "قیام پاکستان اور ہماری ہجرت" حصہ دوم کتابی شکل میں شائع ہوا۔ اسی طرح جناب مولانا عبدالرحیم صاحب درد ایم اے کا لیکچر "مسلمان عورت کی بلند شان" بھی شائع ہو۔ یہ دونوں کتابیں اس قابل ہیں کہ دوست زیادہ سے زیادہ خرید کر خود بھی پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں میں بھی تقسیم کریں۔ قیمت ۶/ اور ۴/ علی الترتیب ہے۔ (مہتمم نشر و اشاعت)

ہمارے مشتہرین آرڈر دیتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں

درخواستہائے دعا

(۱) محمد عبداللہ صاحب معرفت انگلش ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول سانگلہ ہل بڑی مدت سے ایک محکمانہ ترقی کے لئے پریشان ہیں۔

(۲) باغ دین صاحب چک ۳۰/۱۱ منٹگمری دو پوتا۔ ایک پوتی پسران شہاب الدین بخار کھانسی وغیرہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام انہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

فلسطین کا پسِ منظر (بقیہ صفحہ ۴)

ود نے جب مفاد اپنے خلاف ہوتی دیکھی تو یورپ ، اس رپورٹ پر تنقید کی گئی۔ یہود کی ایجنسی کی رف سے الگ رپورٹ مسٹر ہوپ سمپسن کی سفارشات ، خلاف شائع کی گئی۔

بعد ازاں مسٹر فرنش ماہر اراضیات کو اس کام پر رر کیا گیا۔ فرنش نے یہود اور عربوں کی تائید میں عا مگر مجموعی طور پر عربوں کے مطالبات کو معقول اگیا تھا۔

کتاب ابیض

برطانوی گورنمنٹ نے اکتوبر ۱۹۳۰ء کو فلسطین متعلق کتاب ابیض شائع کی جس میں لکھا گیا کہ فلسطین کی اراضیات اور گنجائش کے مطابق ہجرت اجازت ہو گی۔

انتقال اراضی کے متعلق خاص نگرانی اور پابندی جائے گی۔

یہود نے اس پر بھی شور برپا کر دیا۔ چنانچہ لینڈ۔ امریکہ۔ پولینڈ۔ فرانس کے یہودیوں میں ، وغضب کی نہر دوڑ گئی۔ اس احتجاج کے پیش نظر انوی وزیر اعظم مسٹر میکڈانلڈ نے ۱۳ فروری ۱۹۳۱ء کو ایک خط یہودی لیڈر مسٹر وائز مین کے تحریر کیا۔ جس میں کتاب ابیض کی ایسے اسلوب میں ریح کی گئی جو یہودیوں کے حق میں تھی اور اس میں ودیوں کے وطن کی خواہش کو پورا کیا گیا تھا۔

برطانیہ کی داخلی پالیسی فلسطین کے متعلق یہی کہ یہاں یہودیوں کا "قومی وطن" بنایا جائے مگر ہی اور دفتی پالیسی بسا اوقات عربوں کی تائید ہو جاتی۔ میرے نزدیک اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے ، کبھی نیا ہائی کمشنر فلسطین پہنچا تو وہ بہت ۔ اپنی ظاہری سیاست عربوں کے حق میں پیش کرتا۔ تاکہ وہ ملک میں اکثریت کے نزدیک ہر دلعزیز ۔ انگریز حکام کی پالیسی یہی ہوا کرتی ہے۔ "پھوٹ ڈالو اور حکومت کرو" کا سیاسی نظریہ ان کے رگ و ریشہ میں سرایت کر چکا ہے۔

۱۹۳۴ء میں فلسطین کے باشندوں نے ایک ہڑتال کی۔ مگر باوجود ملک کے اطراف میں ت دور ہنگاموں کے یہود کی تعداد چار لاکھ ب ہو جاتی ہے۔ اور یہ سب کچھ برطانیہ کے ہوا۔ غریب کسانوں اور مزارعین نے تنگی ضروریات کے پیش نظر اراضیات کے ہاتھ فروخت کر دیا۔ اس سے پہلے کے . . . پاس صرف ساٹھ ہزار دونم (دونم دو کنال کا ہوتا ہے) زمین تھی۔ مگر تک نو لاکھ سے زائد دونم زمین یہود ہو جاتی ہے۔ (باقی)

عراق کی سیاسی جماعتوں کا اتحاد

بغداد ۸ رجون۔ عراق کی یونائیٹڈ پاپولر فرنٹ پارٹی نے نیشنل ڈیموکریٹک پارٹی کے ساتھ الحاق کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اور دونوں پارٹیوں کے درمیان ایک مشترکہ معاہدے پر دستخط کر دئیے گئے ہیں۔

طہٰ پاشا الہاشمی کی صدارت میں ایک ہنگامی کمیٹی بنائی گئی ہے۔ اس کمیٹی کے نائب صدر شیخ ردا الشبیبی ہیں۔ (اسٹار)

یمن ترکی کے ماہروں کی خدمات حاصل کریگا

طائز ۸ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ یمن کی حکومت ہئتی ایک اقتصادی اور ٹکنیکل اسکیموں کی نگرانی کے لئے ترکی اور سویڈن کے ماہرین کی خدمات حاصل کرنے کے متعلق غور کر رہی ہے۔ ان اسکیموں کو آجکل تیار کیا جا رہا ہے

یہ بھی اطلاع ملی ہے کہ حکومت نے ترکی اور سویڈن کی حکومتوں سے دوستانہ معاہدے کرنے کے لئے گفت و شنید شروع کر دی ہے۔ (اسٹار)

سعودی عرب کا اقوام متحدہ میں نمائندہ

ریاض ۸ رجون۔ یہاں اطلاع ملی ہے کہ امیر محمد ابن عبدالعزیز کو سعودی عرب کے اقوام متحدہ کے مستقل وفد اور عرب لیگ کے وفد کا ممبر بنا دیا گیا ہے۔ (اسٹار)

عالمگیر میونسپل کانفرنس

خرطوم ۸ رجون۔ برائٹن میں ۲۵ جون سے ۳۰ جون تک عالمگیر میونسپل کانفرنس منعقد ہو رہی ہے خرطوم کی میونسپل کونسل نے اس کانفرنس میں اپنا ایک نمائندہ روانہ کر دیا ہے۔ اس کانفرنس میں شرکت کرنے والی یہ پہلی افریقی میونسپل کمیٹی ہے۔ کانفرنس میں شرکت کا دعوت نامہ برائٹن کی کاونٹی اور میونسپل حکام کی بین الاقوامی یونین کی برطانوی کمیٹی کی طرف سے موصول ہوا ہے۔ (اسٹار)

حج کے لئے سوڈان کا طبی مشن

خرطوم ۸ رجون۔ یہاں اعلان کیا گیا ہے کہ اس سال حج کے لئے سوڈان کا جو طبی وفد جائے گا۔ اس کے لیڈر عتبارہ کے میڈیکل انسپکٹر ڈاکٹر طاہر یوسف ہوں گے۔

اس مشن میں ۲۷ ممبر ہوں گے۔ ان میں دو میڈیکل اسسٹنٹ ایک دائی اور آٹھ مرد نرس شامل ہیں مشن کے میڈیکل آفیسر ڈاکٹر علی نور ہوں گے۔ (اسٹار)

اوقات سحری و افطاری

تاریخ	سحری	افطاری
۹ رجون بروز ہفتہ	۳ - ۵۰	۷ - ۳۶
۱۰ " " اتوار	۳ - ۴۹	۷ - ۳۶

یمن کی نئی وزارت خارجہ

طائز ۸ رجون۔ یہاں نئی وزارت خارجہ کے افتتاح کی خوشی میں ایک دعوت دی گئی۔ اس دعوت میں امیر سیف الاسلام علی امیر سیف الاسلام المطہر اور امیر سیف الاسلام عبدالرحمٰن نے امام احمد کی نیابت کے فرائض سرانجام دیئے۔ یمن کے وزیر مملکت قاضی العمری نے بھی اس دعوت میں شرکت کی۔

یمن میں بارش کی شدت

طائز ۸ رجون۔ یہاں اور یہاں کے گرد و نواح کے علاقے میں بجلی گرنے کے باعث بارہ اشخاص ہلاک ہو گئے۔ اس سال بارش بہت شدت کی ہو رہی ہے۔ تمام ملک میں پہلے کی نسبت بہت زیادہ شدت کے ساتھ بارش ہو رہی ہے۔ پہاڑی ندیاں اور چشمے پانی سے بھر گئے ہیں۔ (اسٹار)

شام اور افغانستان کا دوستی کا معاہدہ

دمشق ۸ رجون۔ شام کی ری پبلک کے صدر نے افغانستان اور شام کے درمیان ہونے والے معاہدے کی تفصیلات کا اعلان کیا ہے۔ اس معاہدے پر اس سے قبل شام کے ایوان نمائندگان نے اپنی منظوری دے دی تھی۔ (اسٹار)

شام کے نئے تجارتی معاہدے

دمشق ۸ رجون۔ شام عنقریب عراق۔ مغربی جرمنی اور قبرص کے ساتھ تجارتی معاہدے کرے گا۔ شام کے بغداد کے سفارت خانے نے اطلاع دی ہے۔ کہ عراقی کونسل آف منسٹرز نے دونوں ممالک کے درمیان طے کئے جانے والے تجارتی معاہدے کی شرائط کو منظور کر لیا ہے۔ اس معاہدے پر ابتدائی طور پر دستخط ہو چکے ہیں۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ اس معاہدے پر عنقریب سرکاری طور پر دستخط کر دیئے جائیں گے۔ اور پھر کونسل آف منسٹرز کے سامنے توثیق کے لئے پیش کیا جائے گا۔ شام کے محکمہ جنگلات اور قبرص کی حکومت کے درمیان بھی ایک معاہدہ طے پائے گا۔ اس معاہدے کے تحت دونوں ممالک کے درمیان بیجوں اور پودوں کا تبادلہ ہوا کرے گا۔

شاہ فاروق کا غریبوں کو عطیہ

اسکندریہ ۸ رجون۔ شاہی کابینہ کے قائم مقام چیف احسن یوسف پاشا نے مختلف صوبوں کے گورنروں اور مدیروں سے ملاقات کی اور انکو وہ رقمیں دیں جو شاہ فاروق نے رمضان میں غریبوں کو کھانا کھلانے کے لئے دی ہیں۔ (اسٹار)

شرق اردن کو امریکی امداد

عمان ۸ رجون۔ شرق اردن کی وزارت تعمیرات و ترقیات کے اقتصادی ماہر مسٹر پال بوس امریکہ سے واپس آگئے ہیں۔ آپ امریکہ میں اقوام متحدہ اور امریکی حکام کے ساتھ اس امریکی امداد کے متعلق گفتگو کر رہے تھے۔ جو شرق اردن کو صدر ٹرومین کے چوتھے نقطے کے تحت دی جائیگی۔ مسٹر بوس نے اپنی رپورٹ وزیر اعظم کو پیش کر دی ہے۔ (اسٹار)

ایٹمی نخلستان

نیو یارک ۸ رجون۔ امریکہ کی حکومت اداھو کے مرکز میں ۷۰۰ مربع میل کے صحرائی علاقے میں ایک نئی ایٹمی اسکیم جاری کرنے کے متعلق غور کر رہی ہے۔

اس اسکیم کا مقصد یہ ہے۔ کہ غیر فوجی ضروریات کے لئے ایٹمی مادے تیار کئے جائیں۔ جب تک اس قسم کے مادے تیار کرنے کا کوئی طریقہ ایجاد نہیں کیا جائے گا۔ اس وقت تک اس بات کے امکانات نہیں ہیں۔ کہ صنعتی کاموں میں ایٹمی طاقت کا استعمال کیا جا سکے گا۔ اور اس طرح صنعتی ترقی میں رکاوٹ رہے گی۔ (اسٹار)

دس ہزار میل پا پیادہ سفر

لندن ۸ رجون۔ یکم جون کو مسٹر اور مسز ایڈورڈ کیلی نے مارگیٹ (کینٹ) میں اپنے گھر کو تالا لگایا اور دس ہزار میل کے پا پیادہ سفر پر روانہ ہو گئے۔ یہ جوڑا مصر پہنچنا چاہتا ہے۔ لیکن وہ راستے میں کافی مقامات دیکھیں گے۔ ان کا کوئی خاص پروگرام نہیں ہے۔ جہاں بھی ان کی طبیعت چاہے گی جائیں گے۔

ان کا کہنا ہے۔ کہ وہ یہ سفر اس لئے کر رہے ہیں۔ کہ وہ شہری زندگی کی اکتاہٹ کو دور کر سکیں۔ مسٹر ایڈورڈ کیلی کئی سال تک فوج میں ملازم رہے ہیں۔ یہ جوڑا رود بار انگلستان کے دوسرے ساحل پر کیلے کے مقام پر اترے گا۔ امید کی جاتی ہے کہ وہ اٹلی۔ ترکی اور یوگوسلاویہ اور یونان کا سفر کریں گے۔ اس کے بعد جہاز میں سوار ہوں گے۔ وہ راتیں ایک خیمے میں بسر کریں گے۔ اپنا کھانا خود پکائیں گے۔ ان کا ارادہ ہے کہ وہ اپنے سفر میں ۵ شلنگ روزانہ خرچ کریں گے۔ (اسٹار)